قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

پہلا پارہ، اجمالی خاکہ ومضامین! سورۃ الفاتحہ کائنات اورقرآن کا خلاصہ اورسورۃ البقرۃ کے اس پارے کے حصے میں پانچ باتیں ہیں:

سورۃ الفاتحہ: تعاریف کل مخلوق اسی رب کے لئے جس نے عالمین کوتخلیق کا شہ کار بنایا،مہربان بے انتہا،قوت ایسی کے یوم جزا کا مالک تو کیوں نہ اسی سے صراط مستقیم کی ہدایت طلب کی جائے جو اس کے منعمین کی راہ ہے،مغضوب،ضآل ومضل کی راہ اسی کی پناہ۔ یہ سورت کائنات کے عقلی،سائنسی،شرعی،فانی اورلافانی حقیقتوں کوکھولنے والی ہے۔بس وہیں تک دیکھ سکتی ہے نظر جس کی جہاں تک ہے۔

ایک دلیل برائے سورۃ فاتحہ: سورۃ فاتحہ سے دمخارجہ بن صلت تمیمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے چچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے او رمسلمان ہوگئے۔ پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے واپس پلٹے اورایک قبیلے کے پاس سے گزرے،جن کے ہاں ایک پاگل لوہے کی زنجیروں میں بندھا ہوا تھا،اس کے قبیلہ والوں نے کہا: ''ہمیں خبر پہنچی ہے کہ تمہارے رسول بھلائی لےکر آئے ہیں،کیا تیرے پاس کوئی چیز (دم وغیرہ) ہے،جس سے تو اس کا علاج کرے؟'' (صحابی کہتے ہیں کہ) میں نے اسے سورۃ فاتحہ سے دم کیا تو وہ شفایاب ہوگیا، اس پر انھوں نے مجھے سو بکریاں دیں۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ماجرا بیان کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تو نے یہی (سورۃ فاتحہ سے دم والا) عمل کیا؟ اورایک دوسری روایت میں ہے کہ'' کیا تو نے اس کے علاوہ کلمات بھی کہے؟'' میں نے عرض کیا: نہیں'' فرمایا یہ بکریاں لےلو،حقیقت یہ ہے کہ کچھ لوگ باطل دم کے ذریعے کھاتے ہیں،تو نے صحیح دم کے ساتھ یہ مال حاصل کیا ہے۔'' [ابوداؤد:896]

سورۃ البقرۃ کا خاکہ

1۔اقسام انسان 2۔اعجاز قرآن 3۔قصہ تخلیق حضرت آدم علیہ السلام 4۔احوال بنی اسرائیل 5۔قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

1۔اقسام انسان تین ہیں: مومنین، منافقین اور کافرین۔

مومنین کی پانچ صفات مذکورہیں: ۱۔ایمان بالغیب ۲۔اقامت صلوۃ ۳۔انفاق فی سبیل اللہ ۴۔ایمان بالکتب ۵۔ایمان بالآخرۃ

منافقین کی کئی خصلتیں مذکورہیں: جھوٹ ،دھوکا، عدم شعور، قلبی بیماریاں، سفاہت، احکام الٰہی کا استہزا ،فتنہ وفساد، جہالت ، ضلالت ،تذبذب۔

کفار کے خصائل: کفار کے بارے میں بتایا کہ ان کے لئے نور وظلمت،ایمان وکفر ایک برابر ہے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر اور آنکھوں پر پردہ ہے۔

2۔اعجاز قرآن: قرآن کی عظمتوں میں سے حروف مقطعات بھی ہیں یہ بتانے کے لیے کہ انھی حروف سے تمھارا کلام بھی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا بھی،مگر تم لوگ اللہ تعالیٰ کے کلام جیسا کلام بنانے سے عاجز ہو۔پورے قرآن جیسا،دس سورتوں جیسی پھر فرمایا چلو ایک سورت ہی اس جیسی بنالاؤ جس سے وہ عاجز آ گئے۔

3۔قصہ حضرت آدم علیہ السلام: اللہ تعالیٰ کا آدم علیہ السلام کوخلیفہ بنانا،فرشتوں کا انسان کوفسادی کہنا،اللہ تعالیٰ کا آدم علیہ السلام کوعلم دینا،فرشتوں کا اقرارِ عدم علم کرنا،فرشتوں سے آدم علیہ السلام کوسجدہ کروانا،شیطان کا انکار کرکے مردود ہوجانا، جنت میں آدم وحواء علیہما السلام کوشیطان کا بہکانا اورانسان کوخلافتِ ارض عطا ہونا۔ اور پھر توبہ واستغفار کرنا

4۔احوال بنی اسرائیل: ان کا کفران نعمت اوراللہ تعالیٰ کا ان پر لعنت نازل کرنا۔

5۔قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام : حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کرنا، نبی آخر الزماں کی بعثت طلب کرنا اور پھر اللہ تعالیٰ سے اسے قبول کروانا۔

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

دوسرا پارہ:

اس پارے میں چار باتیں ہیں: 1۔تحویل قبلہ 2۔آیت براور ابواب بر 3۔قصۂ طاعون 4۔قصۂ طالوت

1۔**تحویل قبلہ:** ہجرت مدینہ کے بعد سولہ یا سترہ ماہ تک بیت المقدس قبلہ رہا، آپ ﷺ کی چاہت تھی کہ خانہ کعبہ قبلہ ہو، اللہ تعالیٰ نے آرزو پوری کی اور قبلہ تبدیل ہوگیا۔

2۔**آیتِ براور ابوابِ بر:** لَّيۡسَ الۡبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمۡ ۔۔۔ (البقرۃ: 177) یہ آیتِ بر کہلاتی ہے، اس میں تمام احکامات عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق اجمالی طور پر مذکور ہیں، آگے ابواب البر میں تفصیلی طور پر ہیں:

1۔صفا مروہ کی سعی

2۔مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جو غیر اللہ تعالیٰ کے نامزد ہوان کی حرمت

3۔قصاص

4۔وصیت

5۔روزے 6۔اعتکاف

7۔حرام کمائی

8۔قمری تاریخ

9۔جہاد 10۔حج

11۔انفاق فی سبیل اللہ 12۔ہجرت

13۔شراب اور جوا

14۔مشرکین سے نکاح

15۔حیض میں جماع

16۔ایلاء: ایلاء کا حکم یہ ہے کہ اگر وہ شخص اس عورت سے چار ماہ تک صحبت نہ کرے تو چار مارہ بعد خود بخود طلاق بائن پڑ جائے گی اور اگر چار ماہ کے اندر صحبت کرلے توقسم کا کفارہ دینا پڑیگا 17۔طلاق: طلاق کی تین قسمیں: (۱)طلاق رجعی، (۲)طلاق بائن، (۳) طلاق مغلظہ۔

18۔عدت

19۔رضاعت

20۔حق مہر

21۔حلالہ 22۔معتدہ (عدت) سے پیغامِ نکاح۔

3۔**قصۂ طاعون:** کچھ لوگوں پر طاعون کی بیماری آئی، وہ موت کے خوف سے دوسرے شہر چلے گئے، اللہ تعالیٰ نے (دو فرشتوں کو بھیج کر) انھیں موت دی (تا کہ انسانوں کو پتا چل جائے کہ کوئی موت سے بھاگ نہیں سکتا) کچھ عرصے بعد اللہ نے (ایک نبی کے دعا مانگنے پر) انھیں دوبارہ زندگی دے دی۔

4۔**قصۂ طالوت:** طالوت کے لشکر نے جالوت کے لشکر کو باوجود کم ہونے کے اللہ تعالیٰ کے حکم سے شکست دے دی

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

تیسرا پارہ: اس پارے میں دو حصے ہیں: 1۔ بقیہ سورۂ بقرہ 2۔ ابتدائے سورۂ آل عمران

(پہلا حصہ) سورۂ بقرہ کے بقیہ حصے میں تین باتیں ہیں: ۱۔ دو بڑی آیتیں ۲۔ دو نبیوں کا ذکر ۳۔ صدقہ اور سود۔

دو بڑی آیتیں: ایک "آیت الکرسی" ہے جو فضیلت میں سب سے بڑی ہے، اس میں سترہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

دوسری "آیتِ مداینہ" (لین دین، قرض) جو مقدار میں سب سے بڑی ہے اس میں تجارت اور قرض مذکور ہے۔

۲ دو نبیوں کا ذکر: ایک حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمرود سے مباحثہ اور احیائے موتیٰ کے مشاہدے کی دعاء۔

دوسرے حضرت عزیر علیہ السلام جنھیں اللہ تعالیٰ نے سو سال تک موت دے کر پھر زندہ کیا۔

۳۔ صدقہ اور سود: بظاہر صدقے سے مال کم ہوتا ہے اور سود سے بڑھتا ہے، مگر درحقیقت صدقے سے بڑھتا ہے اور سود سے گھٹتا ہے۔

(دوسرا حصہ) سورۂ آل عمران کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں چار باتیں ہیں:

1۔ سورۂ بقرہ سے مناسبت 2۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چار قصے 3۔ اہل کتاب سے مناظرہ، مباہلہ اور مفاہمہ

4۔ انبیائے سابقین سے عہد

1۔ سورۂ بقرہ سے مناسبت: مناسبت یہ ہے کہ دونوں سورتوں میں قرآن کی حقانیت اور اہل کتاب سے خطاب ہے۔ سورۂ بقرہ میں اکثر خطاب یہود سے ہے جبکہ آل عمران میں اکثر روئے سخن نصاریٰ کی طرف ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چار قصے:

پہلا قصہ جنگ بدر کا ہے، تین سو تیرہ نے ایک ہزار کو شکست دے دی۔ مادی اشیا ظاہری شان و شوکت کا سبب تو ہو سکتے ہیں لیکن اللہ کے ہاں تقویٰ اور رضائے الٰہی ہے

دوسرا قصہ اللہ کی بارگاہ میں بیٹا ہو یا بیٹی قبولیت کے لئے ایک جیسا ہی معیار ہے اور حضرت مریم علیہ السلام کے پاس بے موسم پھل کے پائے جانے کا ہے۔

تیسرا قصہ حضرت زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے میں اولاد عطا ہونے کا ہے۔ اور اپنی بیوی کے بانجھ پن میں اللہ سے بیٹا لینا۔

چوتھا قصہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بغیر باپ کے پیدا ہونے، بچپن میں بولنے تو حید و رسالت کی گواہی اور زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا ہے۔

3۔ مناظرہ، مباہلہ اور مفاہمہ: اہل کتاب سے مناظرہ ہوا، پھر مباہلہ (جس میں اہل بیت، حضرات علی، فاطمہ، حسن و حسین رضی اللہ عنہم شامل تھے) ہوا کہ تم اپنے اہل و عیال کو لاؤ، میں اپنے اہل و عیال کو لاتا ہوں، پھر مل کر خشوع و خضوع سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہے اس پر خدا کہ لعنت ہو، وہ تیار نہ ہوئے تو پھر مفاہمہ ہوا، یعنی ایسی بات کی دعوت دی گئی جو سب کو تسلیم ہوا اور وہ ہے کلمۂ "لا الہ الا اللہ"۔

4۔ میثاق انبیا برائے بعثت و ایمان محمد مصطفیٰ: انبیائے سابقین سے عہد لیا گیا کہ جب آخری نبی الزماں آجائے تو تم اس کی بات مانو گے، اس پر ایمان لاؤ گے اور اگر تمھارے بعد آئے تو تمھاری امتیں اس پر ایمان لائیں۔ انبیا کے ایمان میں فرق کرنے والے اور اسلام کے علاوہ کسی بھی اور دین کو پیش کرنے والا خسارے میں رہے گا، ہاں اگر کوئی توبہ کرلے تو گنجائش ہے لیکن اسلام کے بعد کافر ہونے والے کے لئے کوئی توبہ کی گنجائش نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

چوتھا پارہ اس پارے میں دو حصے ہیں:

ا۔بقیہ سورۂ آل عمران ۲۔ابتدائے سورۂ نساء

(پہلا حصہ) سورۂ آل عمران کے بقیہ حصے میں پانچ باتیں ہیں:

1۔خانہ کعبہ کے فضائل، اول بیت، بکہ مبارکہ ، ہدی للعالمین ، مقام ابراہیم ، حج بیت اللہ کی ترغیب

2۔باہمی جوڑ: حبل اللہ ، الفت قلوب سے اخوت تک،

3۔امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: امت خیر ہونے کی وجہ ، وجوہ ابیض و وجوہ اسود

4۔تین غزوے

5۔کامیابی کے اصول

1۔خانہ کعبہ کے فضائل: یہ سب سے پہلی عبادت گاہ ہے اور اس میں واضح نشانیاں ہیں جیسے: مقام ابراہیم۔ جو حرم میں داخل ہو جائے اسے امن حاصل ہو جاتا ہے۔

2۔باہمی جوڑ: اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو۔

3۔امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: یہ بہترین امت ہے کہ لوگوں کی نفع رسانی کے لیے نکالی گئی ہے، بھلائی کا حکم کرتی ہے، برائی سے روکتی ہے اور اللہ پر ایمان رکھتی ہے۔

4۔تین غزوے: ا۔غزوۂ بدر ۲۔غزوۂ احد ۳۔غزوۂ حمراء الاسد

5۔کامیابی کے اصول:

1۔غیر مسلم کو ہمراز مت بناؤ۔ 2۔اہل کتاب سے محبت مت رکھو وہ اندرون خانہ تمہارے دشمن ہیں۔ 3۔صبر اور خدا پر بھروسہ۔ 4۔انفاق تنگی وخوشحالی۔ 5۔غصہ کو کنٹرول کرنے والے۔ 6۔درگذر کرنے والے۔ 7۔کسی بھی حال میں مایوس نہ ہو۔ 8۔چوٹ لگا کر پرکھا جاتا ہے کتنا ثابت قدم ہے۔ 9۔شریعت اللہ کی ہے وصال محمد پر شریعت پر ثابت قدمی

(دوسرا حصہ) سورۂ نساء کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں چار باتیں ہیں:

1۔یتیموں کا حق: (ان کو ان کا مال حوالے کر دیا جائے۔)

2۔تعدد ازواج: (ایک مرد بیک وقت چار نکاح کر سکتے ہیں بشرط ادائیگی حقوق۔)

3۔میراث: (اولاد، ماں باپ، بیوی، کلالہ کے حصے بیان ہوئے اس قید کے ساتھ کہ پہلی وصیت ادا کر دی جائے۔)

4۔محرم عورتیں: (مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی مائیں، رضاعی بہنیں، ساس، سوتیلی بیٹیاں، بہویں۔)

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

پانچواں پارہ

اس پارے میں دس باتیں ہیں:

1۔خانہ داری کی تدابیر
2۔عدل اور احسان
3۔جہاد کی ترغیب
4۔منافقین کی مذمت
5۔قتل کی سزائیں
6۔ہجرت اور صلاۃ الخوف
7۔ایک قصہ
8۔سیدھے راستے پر چلنے کی ترغیب
9۔احسان کے حقدار
10۔فضل ورحمت اور علم بے تعلیم

1۔خانہ داری کی تدابیر: پہلی ہدایت تو یہ دی گئی کہ مرد عورت کا سربراہ ہے پھر نافرمان بیوی سے متعلق مرد کو تین تدبیریں بتائی گئیں: ایک یہ کہ اس کو وعظ ونصیحت کرے، نہ مانے تو بستر الگ کر دے، اگر پھر بھی نہ مانے تو انتہائی اقدام کے طور پر حد میں رہتے ہوئے اس کی پٹائی بھی کر سکتا ہے۔

2۔عدل واحسان: عدل واحسان کا حکم دیا گیا تا کہ اجتماعی زندگی بھی درست ہو جائے۔کاروبار کے نام پر ایک دوسرے کا ناجائز پیسہ مت کھاؤ۔

3۔جہاد کی ترغیب: جہاد کی ترغیب دی کہ موت سے نہ ڈرو وہ تو گھر بیٹھے بھی آسکتی ہے، نہ تو جہاد کے لئے نکلنا موت ہے اور نہ گھر میں رہنا زندگی کے تحفظ کی ضمانت ہے۔موت کہیں بھی آسکتی ہے ضروری نہیں جنگ میں آئے اور یہ بھی لازم نہیں کہ گھر میں موت نہ آئے۔

4۔منافقین کی مذمت: منافقین کی مذمت کر کے مسلمانوں کو ان سے چوکنا کیا ہے کہ خبردار! یہ لوگ تمھیں بھی اپنی طرح کافر بنانا چاہتے ہیں۔

5۔قتل کی سزائیں: قتل کی سزائیں بیان کرتے ہوئے بڑا سخت لہجہ استعمال ہوا کہ مسلمان کو جان بوجھ کر ناحق قتل کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں جلے گا۔

6۔ہجرت اور صلاۃ الخوف: جہاد کی ترغیب دی تھی، اس میں ہجرت بھی کرنی پرتی ہے اور جہاد میں یا ہجرت کی راہ میں نماز پڑھتے وقت دشمن کا خوف ہوتا ہے، اس لیے ایسی نماز کو صلاۃ الخوف کہتے ہیں اسے پڑھنے کا الگ طریقہ ہے۔

7۔ایک قصہ: ایک شخص جو بظاہر مسلمان مگر درحقیقت منافق تھا اس نے چوری کی اور الزام ایک یہودی پر لگا دیا، نبی علیہ السلام تک یہ واقعہ پہنچا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے خلاف فیصلہ دینے ہی والے تھے کہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے بتا دیا کہ چور وہ مسلمان نما منافق ہے، چنانچہ وہ چور مکہ بھاگا اور کھلا کافر بن گیا۔

8۔سیدھے راستے پر چلنے کی ترغیب: شیطان کی اطاعت سے بچو، وہ گمراہ کن ہے، ابوالانبیاء ابرہیم علیہ السلام کی اتباع کرو، عورتوں کے حقوق ادا کرو، منافقین کے لیے سخت عذاب ہے۔

9۔احسان کے حقدار: 1۔رضائے الٰہی کے لئے 2۔دکھلاوے کے لئے

حقداروں کے دو حصے ہیں

عزیز: عزیزوں میں سے اولین حق والدین کا، اس کے بعد قریبی رشتہ دار، پھر یتیم۔مسکین۔باندی وغلام

ہمسائے: رشتہ دار پڑوسی، غیر رشتہ دار پڑوسی، سفر کے ساتھی، یعنی عارضی پڑوسی

10۔فضل ورحمت اور علم، بے تعلیم

اللہ رب العزت اپنے نبی محمد مصطفیٰ پر فضل عظیم کی بات کرتے ہوئے نزول کتاب وحکمت یاد کرواتا ہے اور دوسرا آپ کے عدم علم کے بعد عطائے علم کی بات ہے و علمک مالم تکن تعلم اور اسی کو اللہ نے فضل عظیم کہا ہوا ہے۔

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

چھٹا پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں: ا۔سورۂ نساء کا بقیہ حصہ ۲۔سورۂ مائدہ کا ابتدائی حصہ

(پہلا حصہ) سورۂ نساء کے بقیہ حصے میں باتیں ہیں:

1۔**شوریدہ ذہنی:** ناپسندیدہ لیکن ظلم کے خلاف اٹھنے والی بلند آواز درست ہے۔

2۔**مرضی کا ایمان:** کچھ پر ایمان لانا اور کچھ کا انکار کرنا، اللہ اور اس کے رسول کے مابین دوری وفرق کرنا درحقیقت کفر ہے۔

3۔**یہود کی من مانیاں:** کبھی کھلم کھلا خدا کو دیکھنا، کبھی بچھڑے کی پوجا، کبھی قانون سبت کی مخالفت، کبھی دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے نہ داخل ہونا، انبیا کا ناحق قتل، بالآخر حضرت عیسی علیہ السلام کو قتل کرنے کی کوشش، مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حفاظت فرمائی۔ یہ سارے معاملے اللہ کی راہ سے روکنے کے تھے۔ چند انبیا اور ان کی وحی کا ذکر داود کی توریت اور موسیٰ کے کلیم اللہ ہونے کا ذکر۔

4۔**انسانیت کو پیغام:** نجات آخروی اور دنیا کی بھلائی اب صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے میں ہی ہے۔

5۔**نصاریٰ کی مذمت:** حضرت عیسیٰ کلمۃ اللہ اور ابن مریم ہیں یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں غلو کا شکار ہوکر عقیدۂ تثلیث کے حامل ہو گئے۔

6۔**میراث:** عینی اور علاتی بہنوں کے حصے مذکور ہوئے کہ ایک بیٹی کو نصف، ایک سے زیادہ کو دو ثلث اور اگر بھائی بھی ہوں تو لڑکے کو لڑکی سے دوگنا ملے گا۔

نسبی: دو ایسے افراد آپس میں نسبی بہن بھائی قرار پاتے ہیں جو ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک میں شریک ہوں ان کی تین قسمیں ہوتی ہیں

عینی (سگی سگا) بہن بھائی ہے ماں باپ ایک ہوں۔

علاتی (باپ کی طرف سے) بہن بھائی باپ کی طرف سے شریک ماں دوسری ہو۔

اخیافی (ماں کی طرف سے) بہن بھائی ماں کی طرف سے شریک باپ دوسرا ہو۔

(دوسرا حصہ) سورۂ مائدہ کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں پانچ باتیں ہیں:

1۔**اوفوا بالعقود** (ہر جائز عہد اور عقد جو تمھارے اور رب کے درمیان ہو یا تمھارے اور انسانوں کے درمیان ہوا سے پورا کرو)

بعض علماء نے بیان کیا ہے کہ عقد کی تین قسمیں ہیں: (۱) اللہ اور بندہ کے درمیان عقد۔

(۲) بندہ اور اس کے نفس کے درمیان عقد۔ (۳) ایک انسان کا دوسرے انسان کے ساتھ عقد۔

2۔**حرام جانور** (بہنے والا خون، خنزیر کا گوشت اور جسے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو)

3۔**طہارت** (وضو، تیمم اور غسل کے مسائل)

4۔**ہابیل اور قابیل کا قصہ** (قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا تھا قتل اور چوری کے احکامات)

5۔**یہود و نصاریٰ کی مذمت** (یہ لوگ خود کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہتے ہیں، حالانکہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب بھی آتا ہے، نبی علیہ السلام کو انکی طرف سے جو سرکشیاں ہوئی ہیں ان پر تسلی دی گئی، مسلمانوں کو ان سے دوستی کرنے سے منع فرمایا گیا اور حضرت داؤد اور عیسیٰ علیہما السلام کی زبانی ان پر لعنتِ خداوندی مذکور ہوئی، پھر آخر میں بتایا کہ یہ تمھارے خطرناک دشمن ہیں)

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

30-04-2020

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

ساتواں پارہ: اس پارے میں دو حصے ہیں: 1۔سورۂ مائدہ کا بقیہ حصہ 2۔سورۂ انعام ابتدائی حصہ

(پہلا حصہ) سورۂ مائدہ کے بقیہ حصے میں تین باتیں ہیں:

1۔حبشہ کے نصاریٰ کی تعریف: قرآن کی تلاوت سن کر ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں۔اور ان کے دل قرآن کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

2۔حلال وحرام کے چند مسائل: 1۔اللہ کی حلال کردہ چیزیں خود سے حرام نہ بناؤ۔رزق تو بہت سارے ہیں لیکن صرف حلال کھایا کرو۔

2۔لغو قسم پر مؤاخذہ نہیں، البتہ یمین غموس پر کفارہ ہے، یعنی دس مسکینوں کو دو وقت کا اپنے روزانہ کے کھانے کے معیار کے مطابق کھانا کھلانا یا انھیں پہننے کے لیے کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور ان تینوں کے نہ کر سکنے کی صورت میں تین دن روزے رکھنا۔

3۔شراب، جوا، بت (عبادت کے لئے قائم کئے گئے) اور پانسہ (فال کے تیر) حرام ہیں۔یہ شیطانی افعال ہیں جس سے باہمی دشمنی ہوتی ہے اور نماز سے دوری بھی۔

4۔حالتِ احرام میں محرم تری کا شکار کر سکتا ہے، خشکی کا نہیں۔اگر شکار کرے تو اسی جیسا جانور قربان کرے یا اتنی ہی قیمت کے برابر محتاجوں کو کھانا کھلائے۔

5۔حرم میں داخل ہونے والے کے لیے امن ہے۔خبیث اور طیب کبھی یکساں نہیں ہوئے، جن کے بارے قرآن خاموش ہے تم بھی خاموش رہو ورنہ پہلے لوگوں کی طرح مصیبت میں پڑ جاؤ گے۔

6۔چار قسم کے جانور مشرکین نے حرام کر رکھے تھے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام۔

بحیرہ: مادہ جانور جس کا دودھ صرف بتوں کے نام پر استعمال ہوتا۔سائبہ: وہ جانور جو بتوں کے نام پر کھلا چھوڑ دیا جاتا۔وصیلہ: جو اونٹنی مسلسل جو دو یا تین مادہ بچوں کو جنم دیتی اور درمیان میں کوئی نر بچہ پیدا نہ ہوتا یہ بھی بتوں کے لئے وقف تھی۔حام: نر اونٹ جس کے کئی بچے ہو چکے ہوتے اُسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جاتا تھا۔

3۔قیامت اور تذکرۂ حضرت عیسیٰ علیہ السلام: قیامت کے دن حضرات انبیائے کرام علیہم السلام سے پوچھا جائے گا کہ جب تم نے ہمارا پیغام پہنچایا تو تمھیں کیا جواب دیا گیا؟ اسی سوال وجواب کے تناظر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ اپنے احسانات گنوائیں گے، ان احسانات میں مائدہ والا قصہ بھی ہے کہ حواریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے کہو ہم پر ایسا دسترخوان اتارے جس میں کھانے پینے کی آسمانی نعمتیں ہوں، چناچہ دسترخوان اتارا گیا، ان احسانات کو گنوا کر اللہ تعالیٰ پوچھیں گے اے عیسیٰ! کیا تم نے ان سے کہا تھا کہ تجھے اور تیری ماں کو معبود مانیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام عرض کریں گے تو پاک ہے، میں نے تو ان سے تیری عبادت کا کہا تھا الی آخرہ۔

(دوسرا حصہ) سورۂ انعام کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں چار باتیں ہیں:

1۔توحید: مخلوق کو سکون اللہ سے، کھلاتا اللہ ہے، قیامت کا عذاب اور تکلیف صرف اللہ دور کر سکتا ہے۔جنہوں نے اللہ کو قرآن کو، انبیا کو جھٹلایا در حقیقت انہوں نے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالا ہے۔مفاتیح الغیب اللہ کے پاس ہے جو قرآن میں رکھ دیا ہے۔جنات اللہ کے شریک نہیں، اس کی نہ اولاد ہے نہ بیوی

2۔رسالت: رسول اللہ علیہ السلام کی دلجوئی کے لیے اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ انبیائے کرام کے احوال ذکر کئے ہیں کہ انہوں نے صبر کیا تو ان کی مدد کی گئی، ایسے ہی شکستہ دل کو اپنے قریب کریں جو فقط رضائے الٰہی کے طلب گار ہیں۔ابراہیم علیہ السلام نے ستارے، چاند پھر سورج کو دیکھ کر استفہامیہ انداز میں پوچھا کیا یہ میرے رب ہیں، مطلب تلاش حق ہر حال میں جاری رہنی چاہیے ایسے ہی دیگر انبیا کے اذکار بھی موجود ہیں، بس قرآن کافی ہے مشرکوں سے کنارہ کش رہیں۔

3۔قیامت: قیامت کے دن ہر فرد اکیلا ہوگا، کوئی بت سفارشی نہیں ہوگا۔

4۔دشنام طرازی: ان جھوٹے خداؤں کو گالی مت دو، وہ تمہارے سچے خدا کو گالی دیں گے

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

آٹھواں پارہ: اس پارے میں دو حصے ہیں: ا۔سورۂ انعام کا بقیہ حصہ ۲۔سورۂ اعراف کا ابتدائی حصہ

سورۂ انعام کے بقیہ حصے میں چار باتیں ہیں:

1۔**تسلی رسول:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی کہ یہ لوگ ضدی ہیں، شیطان اور انسان مل کر نبی سے دشمنی کرتے ہیں، یہ معجزات کا بے جا مطالبہ کرتے رہتے ہیں، فرشتہ بھی ان پر آ جائے، مردے بھی ان سے باتیں کریں، ساری دنیا ان کو مل جائے یہ پھر بھی ایمان نہ لائیں گے، حالانکہ قرآن کا معجزہ ایمان لانے کے لیے کافی ہے۔

2۔**فضل اور عدل۔:** جس پر اللہ کا نام لیا جاتا وہ نہ کھاتے حالانکہ وہی کھانا درست ہے اس کے علاوہ نہیں، اللہ کے فضل سے ہدایت ملتی ہے عدل سے گھٹن و تنگی ملتی ہے لہذا فضل مانگو، فضل والوں کے لئے معرفت کا نور کافی ہے عدل والے رسول کی طرح اپنے اوپر معجزات کے حامی بن کر گمراہ ہوجاتے ہیں

3۔**چوپائیوں کے مشمولات:** ۔دو اقسام 1۔باربرداری والے ,2۔ذبح کئے جانے والے آٹھ قسم کے جانور حلال ہیں: 4 نر ،4 مادہ، بھیڑ، بکری، اونٹ، گائے

1۔یہ لوگ چوپایوں اور کھیتی میں اللہ تعالیٰ کا حصہ اور شرکاء کا حصہ الگ الگ کر دیتے، شرکاء کا حصہ اللہ تعالیٰ کو نہ دیتے، لیکن اللہ تعالیٰ کا حصہ شرکاء کو دے دیتے۔

2۔اپنی اولادوں کو شرکا کے نام پر قتل کرنا، چڑھاوے کے طور، یا بیٹی کے عار کے طور

3۔چوپایوں کی تین قسمیں: ایک ان کے پیشواؤں کے لیے، دوسرے جن پر سواری ممنوع، تیسرے جنھیں غیر اللہ کے نام سے ذبح کرتے تھے۔

4۔چوپائے کے بچے کو عورتوں پر حرام سمجھتے تاہم اگر وہ بچہ مردہ ہوتا تو عورت اور مرد دونوں کے لیے حلال سمجھتے۔

5۔ایمان والوں پر مردار، خون، خنزیر اور ذبح کے وقت غیر اللہ کے نام والا حرام ہے اضطراری کیفیت میں جائز ہے جبکہ یہودیوں پر تمام ناخن والے حرام تھے اور گائے، بھیڑ، بکری کے چربی سوائے ہڈی، اوجھڑی اور دم کو لگی

4۔**دس حرام اشیا:** 1۔اللہ کے ساتھ شریک کرنا 2۔ماں باپ کے ساتھ برا سلوک 3۔مفلسی کے ڈر سے اولاد کا قتل 4۔اعلانیہ اور پوشیدہ بے حیائی 5۔کسی کا ناحق قتل 6۔یتیم کا مال ہڑپ کرنا 7، ناپ تول میں کمی 8۔منصفانہ بات 9۔عہد خداوندی کا توڑنا 10۔صراط مصطفوی سے روگردانی (و ان ھذا صراطی)

5۔**آزمائش:** تم زمین میں نائب ہو تمہارے درجاتی اعتبار کی بنا پر تمہاری آزمائش ہے

سورۂ اعراف کا جو ابتدائی حصہ اس پارے میں ہے اس میں پانچ باتیں ہیں:

1۔**اللہ تعالیٰ کی نعمتیں:** (۱) سختی سے قبل قرآن کی قدر (۲) تمکن فی الارض و اسباب معیشت (۳) تخلیق آدم و تکبر ابلیس (۴) گمراہ سے بچو، مقرب کو قرب سے دور

2۔**چار ندائیں:** انسان کو چار مرتبہ یَا بَنِي آدَمَ کہا۔ان میں لباس ظاہری و باطنی کا ذکر ہے، جنات کی بصارت کا ذکر، اللہ تعالیٰ نے مشرکین کا رد کر دیا کہ تمھیں ننگے ہو کر طواف کرنے کو اللہ تعالیٰ نے نہیں کہا۔عبادت کے وقت زیب و زینت اور چوتھی ندا میں اللہ تعالیٰ نے اتباع رسول کی ترغیب دی ہے۔

3۔**جنتیوں اور جہنمیوں کا مکالمہ:** جنتی کہیں گے: "کیا تمھیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا یقین آ گیا؟" جہنمی اقرار کریں گے، جہنمی کھانا پینا مانگیں گے، مگر جنتی ان سے کہیں گے: "اللہ تعالیٰ نے کافروں پر اپنی نعمتیں حرام کر دی ہیں۔"

4۔**قدرت کے دلائل:** بلند و بالا آسمان، وسیع و عریض عرش، رات اور دن کا نظام، چمکتے شمس و قمر اور ستارے ، ہوائیں اور بادل، زمین سے نکلنے والی نباتات

5۔**پانچ قوموں کے قصے:** (۱) قوم نوح (۲) قوم عاد (۳) قوم ثمود (۴) قوم لوط (۵) قوم شعیب: **ان قصوں کی حکمتیں:** تسلی رسول، اچھوں اور بروں کے انجام بتانا، اللہ تعالیٰ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں، رسالت کی دلیل کہ امی ہونے کے باوجود پچھلی قوموں کے قصے بتا رہے ہیں، انسانوں کے لیے عبرت

قرآن کا اجمالی تعارف پارہ بہ پارہ

02-05-2020

پروفیسر محمد راشد مجددی آل انصار

نواں پارہ: اس پارے میں دو حصے ہیں: 1۔سورۂ اعراف کا بقیہ حصہ 2۔سورۂ انفال کا ابتدائی حصہ

سورۂ اعراف کے بقیہ حصے کے احکامات:

1۔سرکش سرداراور شعیب علیہ السلام: متکبر سرداروں نے حضرت شعیب کو جلاوطنی کی دھمکی دی، اللہ پر جھوٹ بھی کہتے رہے اور اللہ سے سچا فیصلہ بھی طلب کرتے رہے بالآخر نبی کی حد درجہ مخالفت کی پاداش میں زلزلہ کے عذاب نے انہیں نیست و نابود کر دیا۔

2۔کفران نعمت: بدعہد بندہ وعدہ خلافی کے ساتھ ساتھ کفران نعمت بھی کر بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ نے جب بھی کسی بستی وقریہ میں نبی بھیجا تو اس کی تکذیب وتکلیف پر انہیں مصیبت وعذاب کا شکار کیا۔ایمان اپنے ساتھ زمین وآسمان کی برکتیں کھینچ لاتا ہے جب کہ کفر چاشت وسیاہ رات کے عذاب کا سبب،نئی قوم سابقہ معذوبہ قوم سے عبرت کے بجائے زمین پر قبضہ کر بیٹھتی ہے حالانکہ ان کی آنکھوں کے سامنے کھنڈرات لمحہ فکر دے رہے ہوتے ہیں۔

3۔آل فرعون کے آزمائشی ادوار: بنی اسرائیل کو ظلم کی غلامی سے بچانے حضرت موسیٰ دربار فرعون میں معجزات باھرہ اور آیات قاہرہ کے ساتھ پہنچے، **پہلی نشانی** عصاء اژدھا جس نے رسیوں کے سانپوں کو نگلا پھر فرعون کے محل کو نگلنے کے لئے بڑھا، **دوسری نشانی** ید بیضا، جو دیکھنے میں دودھ رنگت لیکن تاثیر زمین تا آسمان نور کی کرن، **تیسری نشانی** غلے وپھلوں کی قلت وقحط، **چوتھی** طوفانی سیلاب وطاعون، **پانچویں** ٹڈی دل جس نے آسمان کو چھپا لیا، جو اس سال کے شروع میں آیا، **چھٹی** جوئیں جو ان کے جسموں کپڑوں اور بستروں میں پھیل گئیں، **ساتویں** مینڈک جو اتنی کثرت سے ہوئے کہ ان کا منہ کھولنا بات کرنا دوبھر ہو گیا کہ وہ منہ میں گھس جاتے، **آٹھویں** خون ان کے لئے ہر قسم کا مائع خون میں بدل جاتا جب کہ وہی مائع بنی اسرائیل کے لئے پانی رہتا، **نانویں** بالآخران سب کی بحیرہ قلزم میں غرقابی، انہیں نشانیوں کے درمیان فرعون کے جادوگر ایمان لے آئے۔

4۔بنی اسرائیل کی گمراہی: ہرنئی چیز لائق التفات نہیں ہوتی، قوم موسیٰ نے نئی قوم دیکھی جو بت پرست تھی موسیٰ سے کہا ہمیں بھی بت بنا دو تبھی موسیٰ علیہ السلام نے انہیں فرعون کے عذاب یاد کروائے، بچوں کا قتل، بچیوں کا زندہ رکھنا، قوم کو کفر میں پڑنے سے احسان الہی یاد کروانے میں مضائقہ نہیں۔لیکن وہ پھر بھی بچھڑے کی پوجا میں ملوث ہو گئے۔جس پر حضرت موسیٰ نے اپنے برادر نرم خو کی سرزنش بھی کی۔"حطۃ" کہہ کر سجدہ کرتے ہوئے دروازے سے داخل ہونا، ہفتہ کے دن شکار، مچھلیاں پکڑنا۔پہاڑ کو سائبان کی طرح سروں پر بلند کیا۔بارہ قبیلوں کے لئے بارہ گھاٹ کے چشمے، دھوپ میں ابر سایہ دار، اور من سلویٰ، جب ان معاملات سے سرکش ومتجاوز ہو گئے تو" ذلیل وخوار" بندر بنے

5۔اعتکاف وقرب الٰہی: حصول تورات وقوم کی تربیت کے لئے حضرت موسیٰ نے کوہ طور پر ابتدا تیس دن بعد ازاں چالیس دن کا اعتکاف کیا جہاں "لن ترانی" کا معاملہ درپیش ہوا، بعد میں قوم کے ستر افراد بھی دیدار خداوندی کی ضد میں اپنی جان گنوا بیٹھے

6۔تعارف نبی امی: رحمت الٰہی مومنوں اور زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے جو ایسے نبی کے پیروکار ہیں جو، امی لقب، تورات وانجیل میں مکتوبہ ذکر، امر بالمعروف وناہی عن المنکر، پاکیزہ کو حلال، خبیث کو حرام، بار گراں سے سہولت دینے والے ہیں، ایسے نبی پر ایمان، ان کی عزت وتوقیر، ان کی مدد واتباع نور (قرآن) والوں کے لئے ہی فلاح ہے۔

7۔عہد الست وقدرت الٰہی: اولاد آدم کو پشت آدم سے نکال کر اپنی ربوبیت پر عہد لیا۔اللہ کے اچھے نام اور اس کی عقلی قدرتوں کے مظاہر، مرد وعورت کے ملاپ سے بچے کا پیدا ہونا تاہم بعض شرک کرتے ہوئے اسے غیر خدا کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔

8۔بلعم بن باعورا اور زنا کا عذاب: مستجاب الدعوات ولی کو نبی کے خلاف تحفے تحائف دے کر اکسایا جو اللہ کی پکڑ میں آ گیا لیکن قوم موسیٰ کو زنا میں مبتلا کروا کر طاعون کے عذاب سے 70 ہزار افراد کو موت کا شکار بنایا بالآخر زانیوں کو قتل کیا گیا پھر عذاب طاعون ختم ہوا۔

9۔کفار کے شکوک: قیامت کب آئے گی۔فرمایا اللہ ہی جانتا ہے۔میں ذاتی علم غیب نہیں جانتا ماسوائے بشارت ونذارت کے۔بت بھی مخلوق ہیں لیکن وہ اپنے پاؤں سے چل نہیں سکتے، ہاتھوں سے پکڑ نہیں سکتے آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے، تو تمہاری مدد کیسے کر سکیں گے۔آخر میں فرشتوں کی مثال دی ہے جو ہمہ تن اور ہمہ وقت مودب ہیں سجدہ ریز رہتے ہیں، یہاں آیت سجدہ ہے۔

سورۂ انفال کا جو ابتدائی حصہ کی تین باتیں:

1۔مومنین کی پانچ صفات (۱)خشیت الٰہی (۲)تلاوت قرآن (۳)توکل علی اللہ (۴)پابندی نماز (۵)سخاوت وصدقہ

2۔مومنین سے خطاب: 1۔میدان جنگ میں پیٹھ نہ پھیرنا 2۔اطاعت خداو مصطفیٰ 3۔ اللہ اور اس کے رسول کے بلاوے پر لبیک 4۔اللہ اور اس کے رسول سے خیانت مت کرو 5۔تقویٰ سے امتیاز مغفرت ملے گی 6۔دشمن کے مقابلے پر ثابت قدم رہو

3۔کفار کی سازش مکروہہ: آپ علیہ السلام کو قید کرنا، معاذ اللہ قتل کرنا یا جلاوطن کرنا۔بیت اللہ میں سیٹیاں و تالیاں بجانا، استغفار ورسالت مآب کی موجودگی عذاب سے امن